



سوال

(226) پہلے تشهد میں درود بھی پڑھنا چاہیے یا صرف التحیات؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پہلے تشهد میں درود بھی پڑھنا چاہیے یا صرف التحیات؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلے تشهد میں درود پڑھنا درست ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيَّ بِرِوَسْئَلَتِي لِيَمُنَّ -- الاحزاب 65

حدیث میں ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی سلام (التحیات) تو آپ نے ہمیں سکھلا دیا ہے صلوٰۃ (درود) ہم آپ پر کیسے بھیجیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«تَوَلَّوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٌ وَآلِ مُحَمَّدٍ» الخ

پہلے تشهد میں درود نہ پڑھنے کی کوئی صحیح مرفوع حدیث مجھے معلوم نہیں۔ یاد رہے کہ پہلے اور دوسرے دونوں تشهدوں میں دعائیں پڑھنا شرعاً ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 195

محدث فتویٰ

